السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنی زکوٰۃ (زیور وغیرہ) کی از خود ادا کردی۔ بعد میں شوہر نے بیوی کو اسی زیور کی زکوٰۃ کی رقم دی کہ یہ تمہارے زیور کی زکوٰۃ ہے کسی ضرورت مند کو دے دیں کیا اب یہ رقم بیوی اپنے استعمال میں لائے، کیونکہ وہ (زیور کی اس عرصے کی زکوٰۃ دے چکی ہے یا دوبارہ وہ رقم زکوٰۃ کی مد میں خرچ کرے۔ (محمد الیاس دوائی والا۔ کراچی) (۱۲ مارچ ۱۹۹۹ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا صورت میں عورت کو چاہیے کہ وضاحت کردے کہ میں زکوٰۃ پہلے ادا کر چکی ہوں۔ یہ رقم تم واپس لے لو۔ اگر وہ اس کو اس کے استعمال کی اجازت دے تو اپنی حاجات میں صرف کر سکتی ہے۔ اس لیے کہ اصلاً یہ مالِ زکوٰۃ نہیں زکوٰۃ تو پہلے ادا ہو چکی۔ اس رقم کو دوبارہ زکوٰۃ کی مد میں محفوظ رکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں البتہ پیشگی زکوٰۃ سمجھ کر اس کو زکوٰۃ کی مد میں صَرف کر دیا جائے تو جواز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:315

محدث فتویٰ